بہار میں نوکریوں کی بَہار، 4108 اسسٹنٹ پروفیسر کی تقرری جلد

ہائیکورٹ کے فیصلے کے بعد بحالی کا راستہ صاف

پٹنہ (ایس این بی)

بہار میں نوکریوں کی بہار آچکی ہے۔ اسکولوں میں ٹیچروں کی بحالی کے بعد اب بہار میں 4108 اسسٹنٹ پروفیسروں کی تقرری ہونے جارہی ہے۔ مئی مہینے سے تقرری کا عمل شروع ہوجائے گا۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے اہم فیصلے کے بعد اسسٹنٹ پروفیسروں کی تقرری کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ 4108 خالی عہدوں پر ہونے والی تقرری میں 755 بیک لاگ تقرری شامل ہیں۔ انٹرویو کے بعد سبھی سیٹوں کے لیے نوٹفکیشن جاری کیا جائے گا۔ اسسٹنٹ پروفیسر کی تقرری کے لیے سیٹوں کی تعداد اس طرح ہیں۔ پولیٹکل سائنس 280، سائیکولاجی، 424، فلاسفی 153، ہوم سائنس 83، سنسکرت 76، سماجیات 108، اور اردو کی 100 سیٹیں ہیں ۔وہیں میتھلی 43، بنگلہ 28، سنگیت 23، بائیو کمیسٹری 5، اے آئی ایچ اینڈ سی۔55، شکچھا شاستر 10، نیپالی 1، حساب 261، فزکس 300، علم حیات 285، ماحولیات 104، نباتیاتسائنس 333، کمیسٹری 332، کامرشیل، 112، کامرس 268، انگریزی 253، جغرافیا 142، تواریخ کے 316 عہدوں پر تقرری کی جائے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہائیکورٹ کے فیصلے کے بعد اس معاملے میں آرہی ساری رکاوٹیں ختم ہوگئی ہے۔ اب تقرری کا راستہ صاف ہوچکا ہے۔ محکمہ کی تیاریاں پہلے ہی پوری ہوچکی ہے۔ ایسے میں بہت جلد لوگوں کو خوشخبری مل سکتی ہے۔ مانا جارہا ہے کہ تقرری کا عمل اگلے مہینے شروع ہوگی۔ پٹنہ ہائی کورٹ کی ہدایت کے بعد اب بہار میں اسسٹنٹ پروفیسروں کے 4108 عہدے پر کئے جائیں گے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے جو امیدوار اسسٹنٹ پروفیسر بننے کا خواب دیکھ رہے تھے ان کی تعبیر عنقریب نظر آئیگی۔

PATNA HIGH COURT
पटना उच्च न्यायालय

पृथ्वी दिवस
ECO TASK FORCE

پٹنہ: یوم ارض پر ماحولیات کو بچانے کیلئے بیداری ریلی نکالتی طالبات۔..........(تصویر: ایس این بی)

اسلحہ کا خوف دکھا کر دن دہاڑے 7 لاکھ کی لوٹ

واردات کو انجام دے کر لٹیرے فرار، پولیس کیلئے بڑا چیلنج

پٹنہ (ایس این بی)

بائی پاس تھانہ کے گرو گووند سنگھ رابطہ سڑک میں دو بائک پر چار کی تعداد میں سوار لٹیروں نے پرائیویٹ کمپنی کے ملازم مکیش کمار سے تقریباً سات لاکھ روپے اسلحہ کا خوف دکھا کر لوٹ لیے۔ متاثرہ زیرو مائل کی طرف سے روپے وصول کرکے بینک میں جمع کرنے کے لیے جارہا تھا۔ اسی دوران بدمعاشوں نے پستول کا خوف دکھا کر واردات کو انجام دیا ڈی ایس پی ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ معاملے میں پولیس تفتیش کررہی ہے۔ جرائم پیشہ کے بھاگنے کی سمت میں سی سی ٹی وی فوٹیج کو بھی کھنگالا جارہا ہے۔ متاثرہ شخص نے بتایا کہ وہ امیزون کمپنی کا ملازم ہے اور زیرو مائل آفس سے نکل کر گلزار باغ سنٹرل بینک میں 7 لاکھ روپے جمع کرانے جارہا تھا۔ تب ہی دو بائک پوسوار چار لٹیروں نے اسے گھیر لیا اور پستول کا خوف دکھا کر بیگ میں بھرے 7 لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔ وہیں بائک کا چابی بھی چھین کر فرار ہوگئے۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے۔ اس واردات کے بعد سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ پٹنہ میں لاکھ کوشش کے باوجود جرائم پیشہ بے لگام ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ انہیں نہ تو پولیس کا خوف ہے اور نہ ہی انتظامیہ کا۔ یہی وجہ ہے کہ جرائم پیشہ ایک کے بعد ایک مجرمانہ واردات کو بے خوف انجام دے کر فرار ہوجاتے ہیں۔ جو پولیس کے لیے کسی چیلنج سے کم نہیں ہے۔ جرائم پیشہ نے ایک بار پھر اپنی موجودگی درج کرائی ہے اور پولیس ہمیشہ کی طرح سی سی ٹی وی فوٹیج کھنگال رہی ہے۔ آئے دن راجدھانی میں لوٹ، قتل، آبرو ریزی جیسے واردات سے راجدھانی کے شہریوں میں غصہ پایا جارہا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ہر بڑی واردات کے بعد پولیس پہنچتی ہے اور یہی راگ الاپتی رہتی ہے کہ جرائم پیشہ جلد ہی سلاخوں کے پیچھے ہوں گے۔ مگر کوئی بھی بڑا واردات کا آج کا انکشاف نہیں ہوتا ہے۔ اور پولیس اپنی خانہ پری کرکے چلی جاتی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر پولیس انتظامیہ اپنی ڈیوٹی ایمانداری سے ادا کرے تو کوئی بھی لٹیرا دن دہاڑے اتنی بڑی واردات کو انتظام دے کر آسانی سے کیسے فرار ہوسکتا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ پولیس انتظامیہ اپنے فرائض کو انجام دینے میں ناکام ثابت ہورہی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ چوک چوراہے پر پولیس کی گاڑیاں موجود ہونے کے باوجود کوئی جرائم پیشہ جرائم کو انجام دے کر کیسے فرار ہوسکتا ہے۔ دن دہاڑے جرائم کے واردات میں اضافہ پولیس انتظامیہ کے لیے بڑا چیلنج بنتا جارہا ہے۔ اس لیے پولیس کے اعلیٰ افسران کو اس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ جرائم پیشہ روزانہ کوئی نہ کوئی بڑی واردات کو انجام دے کر آسانی سے فرار ہو جارہے ہیں۔

گریجویشن میں داخلہ کیلئے پٹنہ یونیورسٹی میں ڈھائی ہزار طلبہ نے درخواست دیا

پٹنہ(ایس این بی)

پٹنہ یونیورسٹی میں گریجویشن، بی ایس سی، بی کام اور بی اے سمیت مختلف تجارتی کورسیز میں داخلہ کے لیے پورٹل کھول دیا گیا ہے۔ اب تک ڈھائی ہزار طلبہ نے درخواست دیا ہے۔ لیکن فیس صرف پانچ سو طالبات نے ہی جمع کیا ہے۔ حالانکہ درخواست کی آخری تاریخ 20 مئی ہے۔ ابھی صرف پٹنہ یونیورسٹی میں ہی داخلہ کے لیے درخواست کا عمل شروع ہوا ہے۔ وہیں دوسری یونیورسٹیوں میں سی بی ایس ای کے ریزلٹ کا انتظار کررہی ہے۔ تاکہ ایک ساتھ سبھی طلبہ کا درخواس لیا جاسکے۔ وہیں بہار کے طلبہ طالبات نے کافی تعداد میں سی یو ٹی کے لیے درخواست کیا ہے۔ طلبہ کی پہلی پسند سنٹرل یونیورسٹیوں میں داخلہ لینا ہے اگر وہاں داخلہ نہیں ہوتا ہے تو ریاست کے یونیورسٹیوں میں داخلہ لیتے ہیں۔ ریاست کے زیادہ طرح طلبہ طالبات دہلی، پونے، بنگلور، کولکاتا وغیرہ جاکر پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہاں داخلہ نہیں ہونے کی صورت میں وہ اپنی ریاست میں آکر داخلہ لینے کو مجبور ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں محکمہ تعلیم کے افسران کو چاہئے کہ وہ بھی دیگر ریاستوں کی طرح بہار میں بھی تعلیم کے نظام کو بہتر بنائیں تاکہ ریاست کے طلبہ طالبات دوسری ریاستوں میں جانے کو مجبور نہ ہوسکیں۔ وہیں پٹنہ یونیورسٹی میں اس بار گریجویشن میں داخلہ انٹر کی بنیاد پر ہونا ہے۔ پٹنہ یونیورسٹی کے طلبہ فلاحی شعبہ کے ہیڈ انل کمار نے بتایا کہ داخلہ کمیٹی کے ساتھ ایک راؤنڈ کی میٹنگ ہوئی ہے۔ اب تک داخلہ کو لے کر پرنسپلوں کے ساتھ 15 مئی کو ایک اور میٹنگ ہوگی۔ اس میں داخلہ سے متعلق ہدایت دیئے جائیں گے۔ وہیں سبھی کالجوں میں داخلہ کے وقت ہیلپ سنٹر کھولا جائے گا۔ اس میں طلبہ کے مسائل کا حل کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ طلبہ کے کالج کے متبادل کے ساتھ ہی مضمون چننے کے لیے بھی جانکاری دی جائے گی۔

12ویں پاس نوجوانوں کی 3712 عہدوں پر بحال

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار فارم ضرور بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز)

اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) نے کمبائنڈ ہائر سکنڈری (10+2) سطح کیلئے درخواست طلب کئے ہیں۔ اس کے تحت زیریں درجہ کلرک (ایل ڈی سی) جونیئر سیچوالیہ سہایک (جے ایس اے) اور ڈاٹا انٹرا؟ پریٹر سمیت کل 3712 عہدوں پر بحالی کی جائے گی۔ عہدوں کی تعداد میں کمی یا اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔ بارہویں امتحان پاس کرچکے نوجوان ان عہدوں کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ باتیں ماہر تعلیم وسابق بی پی ایس سی چیئر مین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ کمیشن نے ا؟ن لائن بحالی کا عمل شروع کردیا ہے۔ خواہش مند امیدوار کمیشن کی نئی ویب سائٹ ssc.gov.in پرون ٹائم رجسٹریشن (او ٹی ا؟ر) کرالیں کیوں کہ پرانی ویب سائٹ ssc.nic.in پر اوٹی ا؟ر منظور نہیں ہے۔ ا؟ن لائن فارم بھرنے کی ا؟خری تاریخ 7 مئی 2024 مقرر ہے۔ عہدے اور اہلیت سے متعلق تفصیلی جانکاری ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ان عہدوں کے لئے کمپیوٹر بیسڈ دو تحریری امتحان (ٹیئر۔1 اور ٹیئر۔2) ہوں گے۔ سبھی سوالات ملٹی چوائس ہوں گے۔ فارم بھرنے کی فیس جنرل زمرہ کے لئے صرف 100 روپے ہے جب کہ دیگر کے لئے کوئی فارم فیس نہیں ہے۔ عمر کی کم سے کم حد 18 سال جب کہ زیادہ سے زیادہ 27 سال ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کبھی رائیگاں اور اکارت نہیں جاتی۔ انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

دور حاضر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینا انتہائی ضروری

پٹنہ(پریس ریلیز) ”ہندوستان کے آئین کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی، محبت واخوت اور اتحاد و بھائی چارے کی فضا ہموار کرنے پر زور دیتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اس کا عملی نمونہ پیش کریں۔“ ان خیالات کا اظہار جماعت اسلامی ہند بہار کی طرف سے اتوار کو صدر دفتر میں ایک غیر رسمی منعقدہ ’عید ملن‘ پروگرام میں مقررین نے کیا۔ پروگرام میں مختلف مذاہب کے لوگ موجود تھے۔ ان میں روی شنکر پانڈے، گوپال پرساد جیسوال، درگا کانت جھا، این سی گوئل، پی کے آزاد، اروند کمار، نثار احمد، لئیق الزماں، نسیم اختر، احمد امام اور ذکی انور مجاہد شامل تھے۔ جماعت اسلامی ہند، بہار کے امیر حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں انسانوں کی فطرت کا خیال رکھتے ہوئے خوشی کے دن بھی متعین کردیے گئے ہیں۔ یہ عید اور بقرعید خوشی کے لیے ہیں۔ خوشی کی تکمیل اس وقت تک نہیں ہوسکتی ہے جب تک اس کو باہم مل کر بانٹا نہ جائے۔ یہ عید رمضان کے اختتام پر آتی ہے۔ روزہ انسانوں کے اندر غیر معمولی ضبط نفس کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے آیا تھا۔ اسی ماہ میں قرآن جیسی نعمت ملی۔ عید اس پر ایک شکرانہ ہے۔ ہندوستان ایک خوبصورت ملک ہے۔ اس کی ایک علامت یہ ہے کہ یہاں مختلف مذاہب اور تہذیب اور زبان ورنگ کے لوگ رہتے ہیں۔ ان ایکتا میں ایکتا کی بہترین نمونہ ہے۔ کیوں نہ ہو جب کہ سارے انسان ایک ہی ماں باپ کی سنتان ہیں۔ ہم سب برابر ہیں اس لیے ہم لوگوں میں کوئی بھید بھاؤ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک جس دور سے گزر رہا ہے، اس میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینا انتہائی ضروری۔ اسی مقصد کے تحت عید ملن جیسی تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ شعبہ کمیونل ہارمنی کے سکریٹری محمد شہزاد نے بتایا کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے جماعت اسلامی ہند بہار کی طرف سے تمام مذاہب کے دھرم گروؤں پر مشتمل ’سرودھرم منچ‘ کی تشکیل کی گئی ہے۔ وہیں، سماج کے سرکردہ لوگوں پر مشتمل ’سدبھاونا منچ‘ کی تشکیل کی گئی ہے۔ یہ دونوں ہی پلیٹ فارم سرگرم عمل ہیں۔

ووٹ دینا ضروری لیکن پریوار کا پیٹ بھرنا اس سے کہیں زیادہ ضروری

ووٹوں کی شرح میں اضافہ کیلئے مزدوروں کی منتقلی پر حکومت کو سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا

پٹنہ (ایس این بی)

پارلیمانی انتخاب کو لے کر ایک طرف ضلع انتظامیہ ووٹوں کی فیصد بڑھانے کے لیے بیداری مہم سمیت دیگر پروگرام چلارہی ہے۔ تو دوسری طرف گاؤں کے بیروزگار نوجوانوں کو اس بیداری پروگرام اور ووٹوں میں دلچسپی نہیں لی جارہی ہے۔ انہیں اپنے پریوار کی پرورش کی فکر ستارہی ہے۔ اس کے لیے وہ روزگار کی تلاش میں دوسری ریاستوں کے لیے نکل رہے ہیں۔ ابھی پنجاب، ہریانہ، اترپردیش سمیت دیگر ریاستوں میں اناج منڈی کا سیزن چل رہا ہے۔ جہاں بڑی تعداد میں مزدوروں کی ضرورت ہے۔ اناج منڈی کے ٹھیکیدار مزدوروں کو پیشگی رقم دینے کے ساتھ ساتھ ٹرین کا ٹکٹ دے کر انہیں لے جارہے ہیں۔ ان ریاستوں میں فی الحال ابھی گیہوں کی منڈی چل رہی ہے۔ جہاں کسانوں کے ذریعہ منڈی لائے گئے گیہوں کو بوری میں بھر کر وزن کرنے کے بعد اسے گاڑی میں لوڈ کرنے کا کام ہوتا ہے۔ یہ کام وہاں تقریباً ایک ماہ تک گیہوں کے سیزن میں اور ایک ماہ دھان کی سیزن میں چلتا ہے۔ ایک ماہ کے لیے ٹھیکیدار مزدوروں کو 15 سے 20 ہزار میں طے کرکے لے جاتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں ابھی 30 سے 40 فیصد مرد اناج منڈی میں کام کرنے کے لیے دوسری ریاستوں میں نکل چکے ہیں۔ کیونکہ ان مزدوروں کے سامنے بیوی بچوں اور والدین کی پرورش کی فکر ہے۔ ان کے لیے بچوں کی پڑھائی اور دوائی کا انتظام کرنا ووٹ دینے سے زیادہ ضروری ہے۔ اس لیے وہ جمہوریت کے اس مہاپرو کو چھوڑ کر روزگار کے لیے نکل رہے ہیں۔ سور بازار بلاک سے پنجاب جارہے انل کہتے ہیں کہ ووٹ دینا ضروری ہے لیکن اس سے بھی ضروری ہے پریوار کا پیٹ پالنا۔ یہاں کام نہیں ہے۔ ابھی گیہوں کا سیزن چل رہا ہے تو وہاں اچھی کمائی ہوجائے گی۔ پولنگ کی شرح بڑھانا ہے تو حکومت کو منتقلی کے مسئلہ کو حل کرنا ہوگا۔ نہیں تو لوگ کام کے لیے باہر جائیں گے۔ ریلوے اسٹیشن جانے کے لیے آٹو پکڑنے آئے جوکھو انتخاب کو لے کر کہتے ہیں کہ پریوار کو چھوڑ کر کون باہر جانا چاہتا ہے۔ سرکار ہم لوگوں کے لیے روزگار کا انتظام کرتی ہے تو ہم لوگ باہر کیوں جاتے؟ ووٹ دینے سے کیا ہمیں پیٹ بھر جائے گا۔ کوئی ممبر پارلیمنٹ یا ایم ایل اے بنے، ہم لوگوں کی حالت نہیں بدلے گی۔ کل بھی مزدوری کرتے تھے اور آج بھی کررہے ہیں۔ باہر نہیں جائیں گے تو ہمارے بچوں کا پیٹ نیتا تھوڑی بھر دیں گے۔ کھیت میں کام کررہے منجل پرساد کہتے ہیں کہ آج تک کوئی بھی وزیراعلی یا وزیراعظم بہار میں صنعت لگانے کے لیے پہل نہیں کیا۔ بیج ناتھ پور کا پیپر مل تک بند ہوگیا۔ مدھے پورہ میں ریل لائن انجن کارخانہ میں مقامی لوگوں کو کوئی کام نہیں مل پارہا ہے۔ منریگا منصوبہ کا فائدہ مزدوروں کا نام صرف مل رہا ہے۔ حقیقت میں یہ رقم پنچایت کے عوامی نمائندوں، افسران اور دلالی کا کام کرنے والے لوگوں کی جیب میں جارہی ہے۔ مزدوروں کے کھاتے میں رقم ضرور آتی ہے لیکن کھاتے سے نکل کر یہ دلالوں کی جیب میں چلی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کام کو کرنے کے لیے مزدور نہیں لگائے جاتے بلکہ مشین سے کام کرایا جاتا ہے۔ سرکار اگر واقعی پولنگ کی شرح بڑھانا چاہتی ہے تو اسے منتقلی روکنا ہوگا اور یہ تب ہی رکے گا جب لوگوں کو یہاں روزگار ملے گا۔ اس لیے سرکار کو مزدوروں کی منتقلی روکنے کے لیے سنجیدگی سے پہل کرنی چاہئے۔ اس سے پولنگ کی فیصد میں اضافہ ہوگا۔

سمر انٹرنشپ پروگرام میں شارٹ ٹرم کورس کرسکیں گے طلبہ

پٹنہ (ایس این بی)

پٹنہ سائنس کالج کے زولاجی شعبہ کی طرف سے انٹرنشپ پروگرام کا انعقاد تین جون سے کیا جائے گا۔ پانچ جولائی تک چلنے والے انٹرنشپ پروگرام میں طلبہ کا الگ الگ پانچ ٹاپک میں ایک ہفتہ کے لے نیشنل مینٹر کے ذریعہ شارٹ ٹرم کورس کرایا جائے گا۔ اس میں طلبہ کو بائیو انفارمیٹکس، فیزیولاجی، مالیکولر بائیولاجی، بائیو کمیسٹری اور فش بائیولاجی مضمون کے مختلف جانکاری شیئر کی جائے گی۔ فلوزنیٹک ٹری کے بارے میں جانکاری دی جائے گی۔ وہیں فزیولاجی میں ڈبلیو بی سی اور آر بی سی کاؤنٹنگ کے طریقے، بلڈ پریشر، بلڈ گروپ فائنڈنگ پروسیس کے بارے میں ٹریننگ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ بائیو کمیسٹری میں سلوری امیلیس، ایسٹیمٹ آف ٹوٹل پروٹن اور پیپر کرومیٹوگرافی آف امینو اسڈ کے بارے میں بتایا جائے گا۔ ہر مضمون میں 14 سیٹیں رکھی گئی ہے۔ سمر انٹرنشپ میں شرکت لینے کے لیے کالج کے ذریعہ جاری کئے گئے لنک پر رجسٹریشن کرا کرسکتے ہیں۔ رجسٹریشن کرانے کی آخری تاریخ 30 مئی رکھی گئی ہے۔ ہر کورس کے لیے طلبہ کو پانچ ہزار روپے فیس دینا ہوگا۔ پٹنہ سائنس کالج کی یہ کوشش طلبہ طالبات کے لیے کتنی مفید ہوگا یہ تو آنے والے وقت ہی بتائے گا۔

سیاستداں نہیں ایک خادم بن کر انسانیت کی خدمت کریں

بے داغ امیدواروں کی حمایت سے مہذب معاشرے کی تشکیل ممکن: ڈاکٹر ظفر نیازی

پٹنہ (ایس این بی)

سیاستداں نہیں ایک خادم بن کر آپ انسانیت کی خدمت کریں۔ کیونکہ اللہ رب العزت نے دنیا میں مذہب کی بنیاد پر نہیں انسانیت کی بنیاد پر انسان کو پیدا کیا۔ اگر ہم ایمانی جذبہ سے لبریز ہوکر انسانیت کی خدمت کریں تو یقیناً ہم دونوں جہاں میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ باتیں مشہور سماجی کارکن ڈاکٹر محمد ظفر نیازی نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں نئی نسل صرف سیاستداں بن کر ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ جبکہ میرا ماننا ہے کہ صرف سیاستداں بن کر ہی ملک اور انسانیت کی خدمت نہیں کی جاسکتی بلکہ مختلف شعبہ حیات سے منسلک ہوکر بھی ہم انسانیت کی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج سماج میں ایک ٹرینڈ کرچکا ہے کہ اگر ہم ایم پی، ایم ایل اے ہوں گے تب ہی سماج کی بھلائی کا کام کرسکتے ہیں۔ جبکہ میری سوچ اس سے بالکل مختلف ہے۔ میرا ماننا ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا مذہب انسانیت کا مذہب ہے۔ اگر ہم نے انسانیت کی بنیاد کو سماج کی خدمت کی تو یقیناً اس سے سماج، قوم اور ملک تینوں فیضیاب ہوگی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ نئی نسل کو اپنی سوچ میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے اور یہی تبدیلی سماج میں انقلاب برپا کرسکتی ہے۔ مسٹر نیازی نے کہا کہ موجودہ وقت میں جب پارلیمانی انتخابات ہورہے ہیں اس میں نوجوان ووٹروں کے کاندھے پر ایک بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنا قائد کسے بناتے ہیں۔ میری نظر میں ایسے عوامی نمائندگان کو منتخب کرنے کی ضرورت ہے جو سماج کے تئیں جواب دہ ہوں۔ جس کی سوچ میں پاکیزگی ہو ویسا نمائندہ یقیناً ایک نیک انسان ہوگا اور ساتھ ہی ساتھ اس کا کردار پاکیزہ ہوگا۔ کیونکہ انہیں نوجوانوں کے کاندھوں پر ملک کا مستقبل منحصر کرتا ہے۔ ووٹ دیتے وقت ہمیں امیدواروں کے پیمانے جو پرکھنے کی ضرورت ہے کہ جنہیں ہم اپنا قیمتی ووٹ دے رہے ہیں کیا ان کے اندر یہ سبھی خوبیاں موجود ہیں۔ یہ پرکھنے کی صلاحیت اگر ہمارے اندر آگئی تو یقین جانیئے آپ اپنے حلقہ میں ایک بہتر نمائندہ کو منتخب کرکے مہذب معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

مسٹر نیازی نے کہا کہ مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ گزشتہ کئی برسوں سے خزانہ جویلرس پریوار نے تعلیمی، سماجی، ملی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور اپنی کارکردگی کے ذریعہ سماج میں ایک ایسے ماحول کو پیدا کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے جس سے قوم فیضیاب ہوئی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اردو کی ترقی اس کی فلاح و بہبود کے لیے اس ادارے نے جو محنت کی ہے اس سے اردو طبقہ فیضیاب ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ وقت میں ملک کا اقتدار نوجوانوں کے ہاتھوں میں کیسے آئے اور ایک پاکیزہ کردار والا نوجوان جب ملک کی حکمرانی کرنے کے قابل ہوگا تو اس وقت تک ہمارا ملک نہ صرف ترقی کی منازل طے کرنے میں کامیاب ہوگا بلکہ امریکہ جیسے دیگر ممالک کو تمام شعبے میں پیچھے چھوڑنے میں کامیابی حاصل کرے گا۔

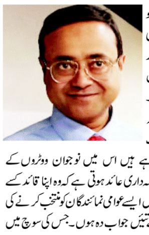

مرکز کی غلط پالیسی سے مہنگائی، بیروزگاری میں اضافہ

سماج کی خوشحالی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا معاملہ انتخابی موضوع: ڈاکٹر حسنین

پٹنہ (ایس این بی)

مرکز کی غلط پالیسی سے مہنگائی اور بیروزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ کل تک مرکز حکومت کے زیر اہتمام آنے والے تمام سرکاری محکموں میں ہر ماہ ہزاروں کی تعداد میں بحالیوں کا عمل شروع ہوتا تھا۔ لیکن 2014 کے بعد بحالی کا عمل ایک طرح سے رک چکا ہے۔ بیروزگاروں کی تعداد میں اضافہ ہونے کی وجہ سے ہمارا ملک ایک مرتبہ پھر اقتصادی طور پر کمزور ہوا ہے بلکہ اس بیروزگاری سے سماج میں انتشار پیدا ہوئی ہے۔ یہ باتیں کانگریس میڈیکل سیل کے ریاستی صدر اور ترجمان ڈاکٹر محمد حسنین قیصر نے اپنے دفتر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 کے پارلیمانی انتخاب میں جذباتی نعروں کے ذریعہ غریبوں کی تصویر اور ملک کی تقدیر بدلنے کا جھوٹا وعدہ کرکے اقتدار میں آئے تھے اور آج تک انہوں نے اپنے کئے وعدوں کو پورا نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے کہ 2014 کے پارلیمانی انتخاب میں ملکی سطح پر بی جے پی کے خلاف عوامی لہر دیکھی جارہی ہے۔ مسٹر قیصر نے کہا کہ گودی میڈیا کے ذریعہ جو انتخابی سروے دیکھایا جارہا ہے وہ دراصل بی جے پی خفیہ پالیسی کا حصہ ہے۔ کیونکہ بی جے پی کو اس بات کا بخوبی اندازہ ہے کہ اس مرتبہ وہ چار سو کیا بلکہ دو سو کا عدد بھی پار نہیں کر پائے گی۔ ووٹروں پر نفسیاتی دباؤ بنانے کا یہ حربہ ہے اور ملک کا بیدار شہری بی جے پی کے اس خطرناک منصوبے کو پہچان چکی ہے۔ مسٹر قیصر نے کہا کہ دوسرے مرحلہ کے انتخاب میں ریاست ان سبھی سیٹوں پر انڈیا اتحاد کی فتح ہوگی کیونکہ میں خود دربھنگہ اور مدھوبنی کا دورہ کیا ہے۔ خاص طور پر مدھوبنی پارلیمانی حلقہ میں علی اشرف فاطمی کی پوزیشن مستحکم ہے۔ اس سیٹ پر ذات، برادری کوئی فیکٹر نہیں۔ بلکہ کام کرنے والے سیکولر لیڈر کو فتح سے ہمکنار کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مسٹر قیصر نے کہا کہ علی اشرف فاطمی نے مرکز میں وزیر کی حیثیت سے ملک کی ترقی اور بہار کی خوشحالی کے لیے جو کام ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان کی کارکردگی کی وجہ سے لوگ انہیں اپنی حمایت دے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنتادل یو میں کسی بھی بڑے مسلم لیڈر کو آگے بڑھنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ مسٹر فاطمی نے جنتادل یو کی مضبوطی میں اہم کردار ادا کیا تھا لیکن پارٹی نے انہیں پوری طرح نظر انداز کردیا۔ جبکہ ٹھیک اس کے برعکس انڈیا اتحاد نے ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے انہیں مدھوبنی پارلیمانی حلقہ سے امیدوار بنایا تاکہ انہیں فتح سے ہمکنار کرائی جاسکے۔ مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ سماج کے تمام طبقوں کی بھرپور حمایت مسٹر فاطمی کو ملتی دکھائی دے رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی اندرونی طور پر فاطمی کی مقبولیت سے گھبرا گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ریاست میں چالیس سیٹوں میں سے کم از کم 20 سیٹوں پر انڈیا اتحاد بڑے آرام سے جیت رہی ہے۔

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار
Ph.: 2303206
ख़ज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
MD. AZAM
Mob.
9431013786
MD. WARIS
Mob.
9955150722
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جویلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट, पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴